

اُردو گلدستہ

اردو کی معاون درسی کتاب چھٹی جماعت کے لیے



4623

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल कौन्सल ऑफ ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا یا باوجود داشت کے ذریعے بازیافت کے سلسلے میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائیکل، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صفحہ کی قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ بریکی مہر کے ذریعے یا چھپتی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس

سری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016

108,100 فٹ روڈ ہوسٹلے کیرے ہیل

ایکسٹینشن ہائیکری III ایڈج

بگلور - 560085

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014

سی ڈبلیو سی کیپس

برہمناٹل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کلکتہ - 700114

سی ڈبلیو سی کمپلیکس

مالی گاؤں

گواہٹی - 781021

پہلا ایڈیشن

فروری 2007 پھالگن 2007

دیگر طباعت

جنوری 2015 ماگھ 1936

فروری 2016 پھالگن 1937

اپریل 2017 چیترا 1939

فروری 2018 پھالگن 1939

فروری 2019 پھالگن 1940

PD 2T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2007

قیمت: ₹ 55.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلیکیشن ڈویژن : محمد سراج انور

چیف ایڈیٹر : شویتا پٹل

چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چنکارا

چیف بزنس منیجر : ابیناش گلو

ایڈیٹر : سید پرویز احمد

پروڈکشن اسٹنٹ : دیپک جیسوال

سرورق اور آرٹ

وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،

شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے جگ دمبا آفسیٹ،

374، نگلی شکر اوتی انڈسٹریل ایریا، نجف گڑھ، نئی دہلی،

110043 میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ، 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ سبھی اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے میں ان کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کا قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیل پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین

ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔

ہم، وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگرانی کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور با معنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

28 دسمبر 2005

اس کتاب کے بارے میں

کونسل کے ذریعے پیش کی جانے والی نئی معاون درسی کتاب ”اُردو گلدستہ“ چھٹی جماعت کے طالب علموں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس میں اخلاقی، معاشرتی اور تہذیبی اقدار پر مبنی دس کہانیاں شامل کی گئی ہیں۔ طالب علموں کی ذہنی سطح کے مطابق آسان اور دلچسپ کہانیوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ جنہیں پڑھ کر طالب علموں میں غور و فکر کی عادت پیدا ہو اور وہ آزادانہ طور پر اپنے خیالات کا اظہار بھی بخوبی کر سکیں۔ ہر کہانی کے آخر میں سوالات بھی پیش کیے گئے ہیں تاکہ طلباء پورے طور پر مستفیض ہو سکیں۔

طلباء پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو اس لیے کتاب کی ضخامت کو کم کیا گیا ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل کی گئی جو اُردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سبھی کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ مطلوبہ معیار کے مطابق طلباء صحیح اُردو سیکھ سکیں گے اور اپنے ادب سے بھی روشناس ہو سکیں گے۔ یہی نہیں، بلکہ وہ اُردو کی بعض دوسری کتابوں کا مطالعہ کرنے میں بھی دلچسپی لیں گے۔

اُردو اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

کمپیٹی برائے معاون درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

خالد محمود، پروفیسر، ریٹائرڈ، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

زبیدہ حبیب، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ٹی ٹی آئی کالج، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

محمد کلیم ضیا، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور صدر شعبہ اردو، اسماعیل یوسف کالج آف آرٹس اینڈ کامرس، ممبئی، مہاراشٹر

احمد محفوظ، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

عمر غزالی، اسٹنٹ پروفیسر، مولانا آزاد کالج، کولکاتا، مغربی بنگال

محمد علیم الدین، پی جی ٹی اردو، ریٹائرڈ، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

عائشہ خاتون، پی جی ٹی اردو، ریٹائرڈ، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

محمد عارف عثمانی، ٹی جی ٹی، ریٹائرڈ اینگلو عربک سینیئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی
 افروز جہاں، ٹی جی ٹی اُردو، گورنمنٹ گرلز سینیئر سیکنڈری اسکول، چشمہ بلڈنگ، بلی ماران، دہلی
 شیخ زین العابدین، ٹیچر اُردو، مسلم ہائر سیکنڈری اسکول، ٹرپلیکین، چٹنی، تامل ناڈو

ممبر کوآرڈینیٹر

چن آرا خاں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

اس معاون درسی کتاب میں حسین حسّان کی کہانی ”جیسی نیت ویسا پھل“ ڈاکٹر ذاکر حسین کی کہانی ”اسی سے ٹھنڈا اسی سے گرم“ اظہر پرویز کی کہانی ”تین کچھوے“ شامل کی گئی ہے۔ کونسل ان سبھی کی شکرگزار ہے۔
کونسل ان سبھی حضرات کی بھی شکرگزار ہے: پروف ریڈر عظیم الدین صدیقی، کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر ارشاد نبیر اور ڈی ٹی پی آپریٹر نرگس اسلام، معراج احمد اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک۔

ترتیب

iii	پیش لفظ
v	اس کتاب کے بارے میں
	لوک کہانی کیا ہے؟
3	1. جیسی نیت ویسا پھل
9	2. خوشی کا راز
15	3. پری کا وردان
19	4. کون سے دن اچھے
25	5. تین سوال
31	6. کچھوا اور تالاب
37	7. اُسی سے ٹھنڈا اُسی سے گرم
41	8. تین کچھوے
47	9. قسمت کا کھیل
53	10. اینٹ کا جواب پتھر

© NCERT
not to be republished